مکاتیب

(۱)

مکرمی ومحترمی مولانا زاہدالراشدی صاحب زیدمجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج گرامی!

انتہائی سپاس گزار ہوں کہ ایک عرصہ سے آپ کا موقر ماہنامہ 'الشریعۃ' موصول ہو رہا ہے، مگر یہ ناکارہ اس کی کوئی رسید بھی نہ بھیج سکا۔ اس کوتاہی کے باوجود 'الشریعۃ' مسلسل مل رہا ہے۔ یہ بس آپ کی ذرہ نوازی ہے۔ اس محبت وشفقت پر مکرر شکر گزار ہوں۔ ادارہ میں آنے والے جرائد ورسائل میں ایک 'الشریعۃ' بھی ہے جسے بالاستیعاب پڑھتا ہوں اور اس کے مضامین سے استفادہ کرتا ہوں۔

'الشریعۃ' کے ذریعے بلاشبہ سب کے دلوں کی ترجمانی ہوتی رہتی ہے اور یہ آپ کی وسعت ظرفی کا نتیجہ ہے، مگر میری ناقص رائے میں یہ 'الشریعۃ' کی قطعاً ترجمانی نہیں۔ ممکن ہے کہ یہ آپ کی پالیسی ہو کہ اس میں ہر صاحب قلم جو چاہے قلم کاری کرے اور ''ما تخفی صدورہم اکبر'' کے کچھ مصداق بھی 'الشریعۃ' کو اپنے لیے وسیلہ ظفر بنانا چاہیں تو بنا لیں، مگر معاف کیجیے یہ 'الشریعۃ' کے نام پر دین کی کوئی خدمت نہیں۔ اگر دین اسلام کے بارے میں تشکیک پیدا کرنا جرم ہے تو ایسے مضامین کو طبع کرنا مستحسن کیونکر ہو سکتا ہے؟

''مکاتیب'' میں الشریعہ کے معزز قارئین نے کئی بار اس قضیہ نامرضیہ کے بارے میں آپ کو توجہ دلائی، مگر وہ تاحال صدا بصحرا ہی ثابت ہوئی۔ اسی تناظر میں سمجھتا ہوں کہ اس ناکارہ کی یہ جسارت بھی رائیگاں جائے گی۔ تاہم 'الشریعۃ' سے تعلق، جو آپ نے محض اپنی شفقت سے پیدا کیا ہے، کا تقاضا ہے کہ اپنی بات کہہ ہی دی جائے۔

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

والسلام۔ دعاجو

ارشادالحق اثری

ادارۃ العلوم الاثریہ

منٹگمری بازار   فیصل آباد